

شدتِ عشق (پارٹ ٹو) از مرحاشاہ ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

Kitab Nagri Special

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

## شدتِ عشق (پارٹ ٹو)

KITAB NAGRI SPECIAL

مرحاشاہ

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے  
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی  
کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

### Episode 5

یونیورسٹی جانے کو دل اُچاٹ تھا

وہ ہاتھ دیکھنے لگی آنسو لکیروں پر گرا تھپڑ مارتے وہ اس جنگلی کو اپنی جانب مزید متوجہ کر گئی تھی اوپر سے اس کی  
واحد دوست پریشے کا نمبر بھی بند تھا

## Posted On Kitab Nagri

اشو۔۔ کیا ہوا میری جان۔۔ "وہ ناشتے کی ٹرے میں سینڈوچ اور چائے لائیں تھیں کیونکہ اسے بچوں کی طرح ناشتہ کروانا پڑتا

فازہ نے بیٹی کو گم سم بیٹھے دیکھا تو فکر مند سی ہوئیں وہ خاموش رہنے لگی تھی

طبعیت ٹھیک ہے میری بیٹی کی۔۔ "ٹرے ٹیبل پر رکھتے صوفے پر اس کے نزدیک بیٹھیں اس کی پیشانی چھوتے حدت محسوس ہوئی

بخار ہے ایشم۔۔ وہ تشویش میں ہوئی تھی

مما میں بس بھائی کو مس کر رہی ہوں "وہ ادا سی سے کندھے پر سر ٹکاتے شہیر کی کمی محسوس کرنے لگی تھی جو ہو سپیٹل سروے پر آؤٹ آف سٹی تھا

یونیورسٹی نہیں جاو طبعیت نہیں سہی تو۔۔ "وہ نوالے بناتے اس کے منہ میں ڈالنے لگیں

نہی اٹینڈنس ضروری ہے ورنہ نہ جاتی۔۔ "وہ بے دلی سے نوالہ لیتے بولی ورنہ دل ہر گز نہیں چاہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

ایشم مجھے آپ کی تائی اماں کی کال آئی تھی آپ کے بارے میں پوچھ رہی تھیں

ایشم کا سانس الجھنے لگا تھا حسام کے گھر کے کسی بھی افراد کا زکرا ب اسے برا لگتا تھا اس شخص نے اس کا مان توڑا تھا

اس کے نزدیک اپنے احساسات ظاہر کرتے رشتے کی نوعیت بدل کر

آئی ایم انگینجیڈ۔۔ نام کیا اس خبیث کا۔۔ "

## Posted On Kitab Nagri

"حسام حامد.. "اپنے ہی الفاظ یک لخت یاد آئے تھے وہ رونے سے خود کو باز کرنے لگی واسق کے ارادوں کو بدلنے کے لیے وہ دوسری ناپسندیدہ شخصیت کا نام لے گی تھی  
نوالے زہر مارتے وہ کمرے میں تیاری کو بڑھی تھی

صبح جواب طلبی کو وہ بیورو تھی

وہ ساری بات نہ بتاتے کچھ باتیں گول کر رہی تھی

تو یہ فائیل تم نے چوری کی تھی "وجدان کی بات پر وہ گہرا سانس بھر گی فحالی جان بچانا اہم لگا وہ بری پھنسی تھی  
نیت یہی تھی۔۔ "اس کے اعتراف پر اسی لمحے حسام داخل ہوا اور وہ ریسٹورینٹ والی لڑکی کو دیکھتے خاصا دھنگ تھا  
حیران تو پریشہ بھی تھی اس کا بانڈا اور عزت بری طرح پھوٹنے والا تھا

اف یہ مجھے چور آف دی کراچی کو پہچان لے گا

اب مسئلہ کیا ہے؟ وجدان کو اس کا یوں آنا کچھ کھٹک رہا تھا جبکہ پریشہ حسام کی موجودگی پر بولنے سے قاصر تھی



## Posted On Kitab Nagri

سرایکچولی کل رات سے لے کر صبح میری ریسٹورنٹ کی واپسی تک وہ لوگ ابھی بھی میرے پیچھے ہیں وہ جانتی تھی  
فیاض کے بندے اس کے پیچھے ہیں وہ اس کو اپنی تو نہی بحر حال اپنی ماں کی ضرور فکر تھی

وجہ۔۔۔ "وہ دو لوگ یہی پر حراست میں ہیں "

حسام کو کمپیوٹر میں مصروف دیکھتے وہ جتنا شوک میں جاتی کم تھا وجہ اس کی خاموشی تھی وہ اسے جانتے بوجھتے انجان  
بن رہا تھا یا وجہ کچھ اور تھی پریشے کے دماغ میں اس وقت ایک ساتھ تین مختلف کچھڑیاں پک رہی تھیں  
کیونکہ میں نے پندرہ لاکھ فائیل اس کو ہینڈ اوور کرنے کے اس اینجیو کے اوپر سے لیے تھے

وجدان کو شدید حیرت کا جھٹکا لگا ہمدردی پل میں زائل ہوئی تھی اب سامنے بیٹھی لڑکی صرف مجرم تھی  
قانونی کا غزات تم بچ رہی تھی "اس کی سخت آواز اس کے حواس سلب کرتے خوف دے گئی

پریشے تو توپکا گئی یا اللہ میری چوریوں کو معاف کرنا۔۔۔ دل میں دعا گو تھی  
سرپلیز میرا ارادہ تو بدل گیا نہ گناہ والے جب پلٹ جائیں تو گناہ نہی کہلاتا معافی تو اللہ جی بھی دے دیتے  
www.kitabnagri.com

واہ کیا لو جک تھی

انسپیکٹر حسام اسے ابھی اسی وقت انسپکٹر علیہ کے حوالے کرو "

وہ حسام کو متوجہ کرتے بولا جبکہ پریشے کا حلق تک کڑوا ہوا تھا

حسام نے تب سے اب ایک لمحے کے لیے اسے صرف دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ معافی تلافی کرتی وہاں سے اپنا آئی ڈی کارڈ کسٹڈی میں دیتی نکلی تھی

ایک معصوم چہرے کے پیچھے چھپی شاطر عورت "

حسام کی آواز پر پریشے ابرو اچکاتی پیچھے مڑی تھی

سیر یسلی بچ کے رہنا پھر ---"

اس کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتا وہ اس کا مقصد سمجھنا چاہ رہا تھا جبکہ وہ نظروں سے او جھل ہو گئی تھی

ڈرائیور اسے یونیورسٹی چھوڑ گیا وہ سیدھی اپنے ڈیپارٹمنٹ جاتے اس سے بچنا چاہتی تھی

تمہاری چڑیا آگئی  
Kitab Nagri

احمر کی آواز پر تیکھی گھوری دیتا وہ بل چباتے اس کو سست روی سے سائنس بلوگ کی جانب جاتے دیکھنے لگا

وہ جھٹکے سے اٹھاتا احمر کی معنی خیز نظر نے اس کی پشت کو دیکھتے سامنے پروفیسر کو فکر مند سادیکھتے ان کی جانب راہ

کی جو اس چھٹانک بھر کی لڑکی کے ہاتھوں بے وقوف بنا تھا

قدموں کی چاپ پر

وہ سیاہ لیدر بیگ پر مضبوطی کیے لفٹ میں داخل ہوتے بند کرتی کے وہ ٹانگ اڑا گیا

## Posted On Kitab Nagri

ایشم نے اس خبطی کی موجودگی پر پیچھے ہونے میں ہی عافیت جانی

چین چرایا میرا کس نے او صنم "

اس کی گانوں کی شکل میں بے ہودگی دو لڑکیوں کے سامنے بھی عروج پر تھی

نیند چدائی میری کس نے۔۔؟ وہ اس کے ساتھ پیچھے لفٹ سے ٹیک لگا کے بل کھاتا ترچھی نگاہ اس کے سستے

چہرے پر ڈال گیا ایشم خاموش رہی لفٹ رکتے وہ ہمیشہ کی طرح بغیر جواب دیتے نکلتی چلی گئی

مجھے فون توڑنے کا افسوس ہے یہ لو فون۔۔"

لیٹیسیٹ فون اس کے سامنے بڑھاتے وہ کوریڈور میں عین سامنے تھا

نہی چاہیے مجھے۔۔ ہٹوراستے سے

وہ خود کو مضبوط ظاہر کرنا چاہتی تھی

تو مطلب تم نے مجھے معاف کیا۔۔۔ فرینڈز۔۔۔" وہ ہمقدم ہوتے ہاتھ بڑھا گیا

میری جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے حسام۔۔

وہ چکراتے سر سے بولتے ششدر ہوئی تھی

گریٹ حواسوں پر سوار ہے نہ تمہارے۔۔ اس کی کلائی کو تھامتے وہ اب کونسا غصہ نکال رہا تھا ایشم کی سمجھ سے

باہر تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیوں نہ اسے تمہارے قابل ہی نہیں چھوڑوں۔۔۔"

اس کی بات سنتے وہ جو طبعیت میں بو جھل پن محسوس کیے تھی چکراتے سر سے زمین بوس ہوئی

ایٹم آریو او کے۔۔۔"

واثق بوکھلاتے پریشانی سے جھکتے اس کی حدت دیتی پیشانی چھوتا کے کوریڈور سے، اس کی کلاس کی فیلوز اس کو  
سہارا دیتی سٹاف روم کی جانب لے گئیں

ناشتہ نہیں کیا آپ نے پراپر۔۔۔ آجکل کی جرزیشن بھی نہ۔۔۔"

ایچ اوڈی میڈم سدرہ نے بی پی چیک کیا جو کافی لو تھا

میم میں بہتر ہوں اب"

وہ جو س کے سیپ زبردستی لے رہی تھی وہ واثق کی باتوں سے حرکتوں سے زچ تھی اور چکراتے سر سے سنبھل  
ہی نہیں سکی

ایٹم آریو او کے۔۔۔"

واثق بوکھلاتے پریشانی سے جھکتے اس کی حدت دیتی پیشانی چھوتا کے کوریڈور سے، اس کی کلاس کی فیلوز اس کو  
سہارا دیتی سٹاف روم کی جانب لے گئیں

## Posted On Kitab Nagri

ناشتہ نہی کیا آپ نے پرپر۔۔۔ آجکل کی جزیشن بھی نہ۔۔۔ "

ایچ اوڈی میڈم سدرہ نے بی پی چیک کیا جو کافی لو تھا

میم میں بہتر ہوں اب "

وہ جو س کے سیپ زبردستی لے رہی تھی وہ واثق کی باتوں سے حرکتوں سے زچ تھی اور چکراتے سر سے سنبھل ہی نہی سکی

اس نے کچھ کھایا۔۔۔ میڈم کے نکتے وہ بے چینی سے بولا احمر نے ابرو اچکائی وہ خود کو اس لڑکی میں کچھ زیادہ ہی انوولو کر چکا تھا

مقصد صرف حسام تک ایشم کے زریعے پہنچنا تھا وہ یہاں پروفیسر فیاض کے لیے تھے لیکن وہ تو خود ہی اس کی ذات میں دلچسپی لینے لگا تھا

www.kitabnagri.com

آپ کو اس سے کیا لگے۔۔۔ میڈم سدرہ نے تعجب سے رعب اور اس کا تحکمانہ لہجہ محسوس کیا

جتنا پوچھا ہے اتنا بتائیں مزید دماغ نہی کھائیں۔۔۔ بد تمیزی لہجے میں در آئی تھی احمر عیش عیش کراٹھا

ٹیچر سے بات کرنے کی تمیز تم میں بالکل نہی ہے تمہیں کلاس لینے سے پہلے میسنرز سیکھنے کی اشد ضرورت ہے وہ ناگواری سے اسے منہ میں بل چباتے دیکھ بولیں

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پہلے میسرز کی کلاس ریخ کریں میں لے لوں گا "فیس کی ٹینشن نہی لیجیے گا" ڈھٹائی قائم تھی  
تمہارے پیرنٹس سے ملاقات کرتی ہوں میں۔۔ "میڈم سدرہ کو اس ڈھیٹ سٹوڈنٹ کے بارے میں ساری  
پھیلی افواہیں آج سچ لگی تھیں

کہاں جا رہے ہو۔۔؟ کیوں فضول کی مصیبتیں پال رہے ہو"

ایک تو اس پریشے نے سب کچھ خراب کیا اور اب تم  
واثق پریشے کے نام پر ٹھٹکا تھا احمر نے اسے سٹاف روم کی جانب جاتے دیکھا  
دفعہ ہو جاؤ مجھے سیکھانے کی ضرورت نہی۔۔

فلحال وہ نظر انداز کرتا سٹاف روم میں داخل ہوتا دروازہ اس کے منہ پر بند کر گیا  
بیٹا میرا دن آئے گا بہت برا کروں گا تمہارے ساتھ۔۔ اپنی تزییل پر وہ بھی کھول اٹھا تھا ہمیشہ فیاض کے سامنے وہ  
خود نمبر ٹانک لیتا اسے کسی کھاتے میں نہ لیتا

وہ سامنے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے نیم دراز تھی دوپٹہ ڈھیلا ہوتے سر سے اترا تھا گلابی رنگ میں چہرہ آج  
ویران لگا

جبکہ جوس کا ڈبہ پیٹ پر دھرے ہاتھ میں جوں کا توں تھا

## Posted On Kitab Nagri

ایشم نے اپنے گرد کسی کی موجودگی محسوس کرتے دکھتی آنکھیں کھولیں

یہ پینے کے لیے تھا جان دیکھی ہے اپنی۔۔۔ "وہ اس کے نزدیک بیٹھنے سے سیدھی ہوتے اٹھی

یا اللہ۔۔۔ "وہ دل تھام گی تھی

کیوں میری ذات کا مزاق بنانے پر تلے ہو۔۔۔ سٹاف روم میں تنہا اس کی موجودگی پر اس کا پاراہائی ہوا

تمہیں بحث کی بجائے جو س ختم کرنا چاہیے "خاصی نازک جان ہو۔۔۔" گہری نیلی آنکھوں میں سنجیدگی برقرار رکھتے کہی بات پر وہ اس کو دیکھ گی تھی

صرف ایک لمحہ وہ الجھی تھی

کیا پسوٹائز کرنے کے ارادے ہیں۔۔۔ "وہ اس کے قریب جھکتے بولا کہ ایشم نے ساری سوچیں جھٹکی

پلیز میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔ "یہ میرے جڑے ہاتھ ہیں" وہ دونوں ہاتھ جوڑتے نم لہجہ لیے ڈبہ وہی چھوڑے اٹھی تھی

www.kitabnagri.com

تیرے ہو کے رہیں گے دل ضد پہ اڑا ہے "

واثق صوفی کی پشت سے ٹیک لگاتا سلگتا نفی میں سر ہلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لیپ ٹوپ پر ایک میل کرنے میں بڑی تھی جب وہ کوئی کاکپ بڑھا گیا

مریم نے اسے دیکھا سفید شرٹ بلیوٹراؤز میں وہ دو گھنٹے بعد روم میں واپس آیا تھا

تم نے بنائی۔۔۔ "وہ کپ تھام گی تھی

ہاں مراد نے فخریہ کار لر جھٹکا جیسے بہت بڑا معرکہ سر کیا ہو

کیوں تکلف کیا اتنا۔۔۔ "مراد بد مزہ ہوا

بیوی کے لیے تکلف نہیں کیے جاتے مگر تمہیں کہاں میری عنایتوں کی قدر "وہ نزدیک جگہ بنائے بیٹھا

ایسی عنایتوں سے پناہ مختصر یہ اگر میرا کیچن گندا ہو انہ تو صاف تم سے کرواؤں گی "

سوباتوں میں سے ایک نقطہ بیچاری کی فکر چیزوں کے پھیلاوئے سے چیزوں کے سمیٹنے تک جو تھی

وہ کوئی میں ڈھیر ساری کریم دیکھنے لگی ہادی کے بعد سے وہ ڈائٹ کو نشیسی تھی مگر مراد کو یوں منہ پھاڑ کے کہتی وہ

منہ پھٹ والا لقب واپس نہیں لینا چاہتی تھی

www.kitabnagri.com

ویسے تم تھکتی نہیں ہو ایک ہی لفظ دہرا دہرا کے "

مراد کو غصہ آیا تھا تعریف تو دور کی بات اس کو کیچن کی پڑگی تھی

یہ تم کہہ رہے کبھی تم مجھ پہ فدا تھے میرے الفاظ شیریں کی طرح لگتے تھے تمہارے دل کو ٹھاہ کر کے "

مریم نے کوئی کاسپ لیا شوگر بھی تیز تھی



## Posted On Kitab Nagri

غلطی ہوگی تھی منوس دن تھا وہ۔۔۔

مراد نے جلے دل سے سوچا

ویسے شیریں سے کیا یاد دلا یا پتہ ہے میری کو لیگ سب انسپیکٹر شیریں ہے بہت پیاری

وہ اس کے تاثر جاننے کو مچلا

او کبھی بلاؤ نہ ڈنپر تعارف کرواؤ میرا بھی۔۔۔

تسلی بخش جواب حاضر تھا

ضرور۔۔۔

مراد نے دانت پیسے جیلیسی فیکٹر تھا نہی یا سٹون ہارٹ وو من کبھی شو نہی کرتی تھی

www.kitabnagri.com

اچھا تمہیں ایک گڈ نیوز دینی تھی

میں تمہیں دو دن سے بتانا چاہتی تھی پر پہلے آفیشل ہوتے کنفرمیشن ضروری تھی

مراد نے جھکا چہرہ دیکھتے سمجھنا چاہتا کہ لگاتے اس کی مسکراہٹ پر وہ بھی ابرو اچکاتے مسکرایا

اومائے گود مریم آئی ایم سو پیسی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ چمکتے کپ دور رکھتے اچانک ہی اس کا ہاتھ تھام گیا

تمہیں کیسے پتہ چلا۔۔؟ مریم نے حیرت لیے دیکھا اس نے تو ابھی بتایا بھی نہیں تھا

ارے یار بس ایکسپیرینس ہے مجھے ایسی خوشخبریوں کا "

ویٹ تم کیا سمجھ رہے ہو۔۔؟

مریم نے اب زرا سنبھلتے مشکوک مسکراہٹ پر پوچھا

دس ٹائم آئی نیڈ آ بے بی گرل قسم سے تمہارا یہ بیٹا مجھے بالکل نہیں پسند "

بلکل عنایہ جیسی کیرنگ سی بیٹی چاہیے مجھے

آئی لو یو بے بی "

وہ اس کے ہاتھ کی پشت پر لب رکھتا کے مریم بھونچکا کے رہ گئی

www.kitabnagri.com

چھوڑو گندے انسان۔۔۔"

میں اس خوشخبری کی بات نہیں کر رہی "

تمہارے نزدیک ہر خوشخبری وہی خوشخبری ہے

وہ ہاتھ چھڑاتے خواب ریزہ ریزہ کر گئی

## Posted On Kitab Nagri

پھر کیوں اتنا چہکی تھی "مراد نے ساری محبت بھاڑ میں جھونکی

مجھے پروموشن ملی ہے مراد۔۔۔"

مینجمنٹ ڈائریکٹر آف کمپنی۔۔۔"

وہ بتاتے اس کو دیکھنے لگی تھی

مبارک نہی دو گے۔۔۔" وہ خاموش دیکھتے بولی

اب بھی مجھے نہ بتاتی۔۔۔" وہ نزدیک سے اچانک اٹھ گیا

کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟

مجھے آج شام ہی پتہ چلا ہے مراد

وہ چہرا جھکائے افسردہ ہوئی جو جانے کہاں چلا گیا تھا

پہلے بتاتی تو انتظام اچھا کرتا "

اگلے لمحے چو کلیٹ کا پیس ہونٹوں کے قریب محسوس ہوا

سٹوپڈ۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایڈیٹ۔۔ "وہ اٹھتے کار لر تھام گی"

مجھے پتہ ہے تم پاگل ہو پر کیا ہر بار ظاہر کرنا ضروری ہے "

مراد نے گلاس آنکھوں سے ہٹاتے ناک تک لاتے چو کلیٹ کا بائیٹ خود لے گیا

پتہ ہے میری زندگی کا خوبصورت سچ ہو تم

یقین نہی آتا۔۔۔ وہ بات مکمل کرتی کے وہ ٹوک گیا

ارے پگلی رولائے گی کیا۔۔ "

مریم نے مکلا اس کے سینے پر مارتے سر ٹکایا تھا

تمہارے ارادے مجھے آج کل ٹھیک نہی لگ رہے

وہ پرے کھسکھی

یہ واپس کرو۔۔ وہ چو کلیٹ کھینچ گی تھی جو وہ کھانے میں مصروف تھا

آلریڈی کوئی میں شو گر زیادہ لے چکے ہو تم۔۔

جب تیری ماں حد بندیاں لگاتی ہے نہ بہت بری لگتی ہے مجھے "

وہ بیڈ کے نزدیک پہنچتا سوئے ہوئے ہاد کو چومتے اسے جتا گیا

## Posted On Kitab Nagri

سوری ڈیز ہز بینڈ آپ کو سدھارنے کے لیے سختی ضروری ہے "وہ باور کراتے سیاہ نائٹ گاؤن کبرڈ سے لیتی  
واشر روم میں بند ہوئی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

صبح یونی والی طبعیت مزید بگڑتے اب شدت اختیار کر گئی وہ بخار میں تپ رہی تھی  
فائزہ ابھی ایشم کے کمرے سے کمفرٹر درست کرتی اس کے لیے کچن سے بنایا ہوا دلیہ لانے کے لیے نکلی تھیں  
کے اسے روم میں کھٹ پٹ محسوس ہوئی  
وہ دھکتی آنکھیں بند کیے بستر میں پڑی تھی وجود میں زرا برابر اٹھنے کی ہمت نہ تھی  
اچانک ٹھنڈا سا لمس جلتی پیشانی پر محسوس ہوا  
مما پلینز ٹھنڈے ہاتھ نہیں لگائیں "وہ یہی سمجھتی تھی فائزہ ہے  
وائے یو ڈونٹ ٹیک کریور سیلف --- "

اپنی سلگتی کلائی پر بھی ٹھنڈک محسوس کیے وہ ڈارک پرفیوم حواسوں پر ناگوار گزرتے سرخ آنکھیں وا کر گئی سامنے  
اس پر جھکا پڑا استفسار کیے تھا

آپ ---- "

## Posted On Kitab Nagri

وہ کلائی چھڑاتی نخوت سے کمفر ٹریپٹ سے کھنچتے گردن تک لاتے خود کو چھپاگی تھی

حسام نے دلچسپی سے اس کی حرکت سمیت تپا سا چہرہ بھی پوری طرح نظروں میں اتارا نہ تھا کہ وہ چہرہ بھی کمفر ٹریپٹ میں چھپاگی

اتنا سخت رویہ کیوں میں تو چھپتے چھپاتے اپنی مریض کی عیادت کے لیے آیا۔۔۔

وہ سرخ چہرے پر نظریں ڈالتے مسکراتے ڈریسر کا سٹول کھنچتے بولا

آپ کو کیسے پتہ میں بیمار ہوں "وہ دانت پیس گی"

دل کو دل سے راہ میرے دل۔۔۔ "ایشم کی خشمگیں نظروں پر وہ لب بھینچ گیا

آپ کو اندازہ بھی ہے ماما واپس آنے والی ہیں میرے روم میں۔۔۔ اس میں ہمت نہ تھی وہ اٹھتے اس شخص کی

واحیات باتوں پر لڑتی وہ کمفر ٹریپٹ سے منہ نکال گی جہاں وہ نزدیک ترین سٹول پر شفاف رنگت میں سیاہ شکن زدہ

شرٹ جینز میں بھی نمایاں شخصیت لیے براجمان تھا ہلکی شیو والا چہرہ وہی دلکش مسکراہٹ لیے تھا جس سے وہ اب

www.kitabnagri.com

خاصی خار کھاتی

سہی ہے پھر مجھے ویسے بھی اب ان کی ہاں چاہیے۔۔۔ ایسے تو ایسے سہی۔۔۔

ایشم نے بے بسی سے دیکھا جو اس کی سانسیں خشک کیے تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ دکھتی آنکھیں گلابی سی انگلی کی پوروں سے دبائے لگی

اس کی حرکتیں دیکھتے بے سکون ہوا

کم از کم تائی اماں نے پچیس میں شادی کی ہوتی تو بچوں والے ہوتے۔۔۔ شاید اس کے بہانے ہدایت بھی آ جاتی۔۔۔ "وہ زچ ہو گئی تھی

کتنے ارمان رہے تھے شروع سے ہی شہیر اور حسام کی شادی کے پر وہ تو کچھ اور ہی سوچے تھا بے شرم آدمی تب آپ مجھے ہینڈل کرنے کے قابل نہیں تھیں اسی لیے تو اب بتیس کے اینڈ ہونے سے پہلے مجھے ٹوئینز چاہیے۔۔۔ "وہ میچی آنکھیں دیکھتا مقہہ ضبط کیے بولا  
ڈسکسٹنگ۔۔۔"

میرے روم سے نکلیں ابھی کے ابھی۔۔۔

ایشم نے کمفرٹ میں پھر سے چہرہ اچھپایا تھا

www.kitabnagri.com

مجھے جواب ہاں میں ہی چاہیے۔۔۔ "گھمبیر سرگوشی پر

ایشم مٹھیوں میں بھنچا کمفرٹ ہٹاتے ہمت کیے اٹھ بیٹھی مزید صبر نہ کرتے وہ چلائی تھی

## Posted On Kitab Nagri

میں آپ دونوں کی پرسنل پراپرٹی نہیں ہوں۔۔۔ یونیورسٹی اور گھردونوں میں جینا حرام کر چھوڑا ہے کوئی حق نہیں مجھ سے بے ہودہ گفتگو کرنے کا۔۔

مزاق کی رمت ہٹاتے وہ رند ہدیت لہجے میں بولی

دونوں۔۔۔؟؟ حسام کی آنکھوں میں حیرانی کے بعد غصہ اتر اٹھا

کون ہے وہ۔۔۔؟ ایشم کو احساس ہوا وہ واقعہ کا ذکر بھی کر چکی ہے

آپ کے علاوہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔ مجھے ڈپریشن دینے والا "وہ کمفرٹر چہرے پر کرتے مزید تپ گئی تھی

حسام اتنی خاموشی کیوں بھی آپ دونوں کے مابین۔۔۔"

روم میں داخل ہوتی فائزہ نے معنی خیز خاموشی پر چونکتے پوچھا وہ اکثر بیمار ہوتے شہیر اور حسام سے صرف نخرے اٹھواتی تھی

چچی جان محترمہ کو میرا خالی ہاتھ آنا پسند نہیں آیا "وہ کمفرٹر میں خود کو چھپائے اس سے چھپ رہی تھی

ایشم نے نفرت سے اس کی بات پلٹتی محسوس کی

مما جانتی تھیں ان کی موجودگی

کبل میں منہ چھپائے ہنوز وہی پوزیشن برقرار رکھی

ایشم اٹھو میرا بچہ یہ کچھ کھاؤ پھر میڈیسن لینی ہے "

## Posted On Kitab Nagri

وہ دلیے کا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھتے میڈیسن کچن میں بھولنے پر ملازمہ کو پکارنے نکلیں

میرا نہی دل کر رہا۔۔۔ فلحال وہ اس کی موجودگی میں چہرا نہی نکالنا چاہتی تھی

اٹھ کر بلاچوں چراں یہ سارا ختم کریں۔۔۔ وہ پوری شدت سے کفر ٹر کھینچتے چہرے سے ہٹا گیا تھا

میں آپ کی پابند نہی۔۔۔ "وہ اس کی حرکت پر دبا سا غراتے دوپٹہ اوڑھتی نفرت لیے ٹیک لگاتے آنکھوں میں آنکھیں گاڑ گی تھی

میں چچی کا لحاظ کیے بغیر اپنے ہاتھوں سے کھلاؤں گا "وہ دھمکی دیتے باؤل تھام گیا ایشم نے لب تر کرتے کھلا دروازہ دیکھتے ہونٹ بھنچے جیسے وہ اسے دلیہ نہی زہر کھلا ڈالے گا

خدا کی قسم آپ بھی یہ چیپ حرکتیں کرتے انتہائی برے لگ رہے ہیں۔۔۔ اپنی اچھی خاصی پر سنلٹی کا بیڑا غرق کر چکے ہیں میرے سامنے "

میری کیئر بری لگ رہی ہے " **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ بھرا چچ منہ کے سامنے محسوس کیے باؤل تھا متی غصے کی حدوں کو چھو رہی تھی

حسام نے قدموں کی چاپ پر پرے کھسکھنا چاہا جب وہ پھر سے طنزیہ اکسا گی

رہیں اب بھی میرے سر پر سوار۔۔۔ "

سیریل !!



## Posted On Kitab Nagri

اپنی بے وقوفی کا احساس فوری ہوا

وہ دلچسپی سے دیکھتا اس کے مزید نزدیک ترین تھا ایشم کا دل چاہ رہا تھا باؤل اس کے سر میں انڈیل دے وہ فائزہ کے آنے پر اس کی بے بسی دیکھتا پرے کھسکا ایشم کا سانس بحال ہوا

حسام جو ب کیسی جارہی ہے بیٹے۔۔۔" وہ اب سامنے صوفے پر چلا گیا

الحمد للہ اچھی۔۔۔ اس کے بگڑے تاثرات دیکھتے بولا

مجھے سونا ہے اب آپ انہیں میرے کمرے سے لے جاتے مزید سوال جاری رکھیں

وہ آدھا دلیہ کھاتے باؤل پرے کیے اب سختی سے باور کراگی جبکہ فائزہ اس کے لہجے پر ششدر ہوئیں

میں چلتا ہوں چچی جان ویسے بھی آفس کے لیے نکلا "وہ پیار لیتے ان کی شرمندگی ایشم کی بات پر زائل کیے نکلا

ایشم ہو کیا گیا ہے آپ کو۔۔۔؟ اس دن شہیر نے بھی مجھے آپ کا سمجھ سے بالا تر رویہ بتایا تھا۔۔۔"

مما مجھے فلحال لیکچر نہی لینا۔۔۔ فائزہ اس کے جانے کے بعد کچھ بولتی وہ بچنے کو فون تھامتے مصروف ظاہر کرگی

یو آر مائن ایشم حماد۔۔۔" جو کرنا ہے کریں پر آنے والے دنوں میں حسام کے نام ہوں گی۔۔۔" پھر دیکھتا ہوں یہ

ساری بے رخیاں

کبھی نہی۔۔۔" ڈیٹا اون کرتے واٹس ایپ کی بلنک نوٹیفیکیشن میں حسام بھائی۔۔۔" چیٹ اوپن کیے دل چاہا تھا

حسام بھائی کی جگہ حسام فلرٹی لکھ دے

## Posted On Kitab Nagri

دوسری جانب حسام کی مسکراہٹ اس کی رنگت ڈرائیونگ کے درمیان سوچتے گہری ترین ہوئی

وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی معمول سے ہٹ کے ڈرائنگ روم والی سائیڈ سے آوازیں آرہی تھیں وجدان کو گئے  
آج دو ہفتے ہو چکے تھے اس دوران وہ صرف فون پر چند لفظی بات کرتی مزید نہیں  
لمظ نے ملازمہ کو لوازمات والی ٹرائی لے جاتے دیکھ خود بھی رخ اس جانب کیا  
عین کی جھلک اسے لاونج سے سامنے گارڈن میں بھاگتے نظر آئی یقیناً وہ احمد شاہ کی جان کھاتی گارڈن میں تھی جو  
ان کو کرکٹ کھیلنے کے دوران گیندیں کروانے پر لگوائے رکھتی وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوتی کے مخصوص قہقے  
پر اس نے چہرے کے زاویے بگاڑے یہاں اس کی ساس کی زمیاداری نبھانے والی خاتون براجمان تھیں  
www.kitabnagri.com  
اسلام علیکم پھوپھو!! وہ دوپٹہ درست کرتی آگے بڑھی تھی

وہ جواب دیتی اسے پیار دے گئیں لمظ سامنے والے صوفے پر براجمان ہوگی

خیریت سے آنا ہوا پھوپھو۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ چائے کپ میں نکالتے صدف کے دیکھنے پر اپنے اچانک سے بولے لفظوں پر لب دباتی غور کر گئی

کیوں میں یہاں خیریت کے علاوہ آ بھی نہیں سکتی اب "وہ اسے سرتاپاؤں دیکھتے بولیں

نہی میرا یہ مطلب نہیں تھا آپ آئیں ہیں تو۔۔۔" وہ بات اچک گئیں

بس کرو دیکھ رہی ہوں میں صدف جب بھی میں آؤں تمہاری اس بہو کا منہ بگڑ جاتا

نہی ایسی بات نہیں ہے وہ ابھی بچی ہے سمجھتی نہیں ایسی نزاکت۔۔۔

صدف نے اپنے جملہ مکمل کرنے پر غور کیا جبکہ لمنظ نے مسکراہٹ دبانے کو چہرا جھکایا اس کی حمایت میں ہمیشہ والا جملہ وہ یہی بول جاتیں

کب تک اس نے بچی رہنا ہے بھی پانچ سال شادی کو ہو گئے ماشاء اللہ سے چار سال سے بڑی اس کی بچی ہے

اور یہ ابھی بھی بچی ہے "وہ اس کے لئے آتے ہی لے گئیں جبکہ لمنظ عنایہ کو چار سال کی بنانے پر تپ ہی گئی تھی

اللہ پھوپھو وہ تین سال کی نہیں ہے ابھی۔۔۔" لمنظ نے درمیان میں ٹوکا تھا

چلو تین سال کم نہیں پر نہیں یہ تمہاری ڈھیل ہی ہے جو ابھی بھی ایک بچی کی ہی ماں ہے "

میری ڈھیل کیسے بھی؟؟؟ صدف نے تاسف سے سنتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

تم اپنی بھانجی کو جولائی ہو ورنہ باہر سے کوئی لڑکی لاتی تو اب تک بیٹا نہ پیدا کرنے پر وجدان کی دوسری شادی کروا چکی ہوتی

لمظ کے مسکراتے لب سمٹے تھے وہ کیسے بتاتی وہ شخص خود ہی مزید فیملی نہ بنانا چاہتا اس میں اس کا کیا قصور یہ طعنہ اسے ایک بار کسی خاندانی فنکشن میں وانیہ کی ساس سے بھی سننے کو ملا تھا جسے وہ خود اچھے سے انہیں سنا گیا تھا یہ تو اللہ کی مرضی ہے نہ بیٹا بھی دے دے گا کونسا تنازعہ ہو گیا ہے ویسے بھی عین ہماری رونق کا سبب ہے --- "وہ لمظ کا متغیر ہوتا رنگ دیکھتے پھر سے حمایت میں بولیں تھیں

بس ہی کر جاؤ صدف یہ تم لوگوں کے شہروں میں ہی ایک دو بچوں کے رواج ہیں ورنہ میرے تو تین سالوں میں تین بچے ہو گئے تھے اور یہ کچھ زیادہ ہی نازک مزاج نہ بنی پھرتی۔۔۔ " میم وہ کیچن کے سامان کی لسٹ دے دیں ڈرائیور مانگ رہا ہے جولانی ہے

ملازمہ کے بولنے پر پھوپھو چپ ہوئیں تو صدف نے نظروں کے اشارے سے اسے دینے کو کہا یہ سارا سامان لانا ہے وہ اسے پیسے دیتی سمجھا رہی تھی جب پھوپھو غور سے اسی کو دیکھ رہی تھیں

جی میم میں سمجھا دوں گی

ملازمہ لسٹ کے ساتھ پیسے لیتے نکلی

## Posted On Kitab Nagri

تم کیوں نہیں ساتھ گی۔۔۔ "پھوپھو کی دوبارہ آواز گونجی

میں۔۔ میں کیوں جاتی؟ لمظ ہونق زدہ ہوئی تھی

کیوں جاتے ہیں سامان کی خرید و فروخت کرنے ملازمہ کے حوالے سب کچھ کیا ہے صدف کو تو چلو اب اس  
زمینداری سے فارغ کرو لیکن تمہیں لینی چاہیے یہ زمینداریاں اب۔۔۔

پھوپھو وہ اعتماد کے قابل بندہ ہے وہ شروع سے ہی سارا سامان لاتا ہے۔۔۔ "لمظ نے بامشکل لہجہ درست رکھا تھا  
تو تمہیں کیا قباحت ہے بھی۔۔؟ پھوپھو کوئی چیز مل گی تھی

کیونکہ میں وجدان کے بغیر کہیں نہیں جاتی پھوپھو"

وہ درشتگی سے بولتے اب اٹھنے کی تیاری میں تھی

بس کر جاؤ پانچ سال کافی لمبا عرصہ تھا اب چونچلے ختم ہو جانے چاہیے کب تک اسے پلو سے باندھے رکھو گی ہم تو  
گاؤں میں رہ کر۔۔۔

www.kitabnagri.com

اول تو یہ گاؤں نہیں ہے دوسرا ہماری شادی کو پچاس سال بھی گزر گئے تو بھی میں ان کے بغیر کہیں نہیں جاؤں گی یہ  
تو پھر پانچ سال تھے

صدف نے اسے اٹھتے دیکھا وہ زیادہ ہی بات کو سنجیدہ لے رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

تو بہ ہے ویسے بہت نازک بنائی ہے اپنی بہو نخرے دیکھو۔۔۔

وہ ان کی آواز اپنے پیچھے محسوس کرتی پہلی ہی بھری بیٹھی تھی اب نہی آنکھوں میں گھلنے لگی

یہ سب آپ کی وجہ سے ہے وجدان۔۔۔

وہ روم میں آتے سرخ آنکھیں شیشے میں دیکھتے بولی

مما عین تھک گی۔۔۔

چینج کریں یہ چھبی۔۔۔ "وہ اپنی سفید شرٹ کے گلے پر لگی سفید ستاروں والی لیس پر گردن پر خارش کرتے اس کی قمیض کھینچ رہی تھی جو خیالوں میں اس سے مخاطب تھی

آپ روئی۔۔۔



آپ کو ڈانٹا یا مالا (مارا)۔۔۔

کش نے ممہ۔۔۔؟ وہ اس کی سرخ نہی لی آنکھیں دیکھتے فکر مند سی سوالیہ ہوئی

کسی نے بھی نہیں ممہ چینج کرواتی ہیں۔۔۔ "وہ عنایا کی جانب متوجہ ہوتے آنکھیں رگڑتی اسے گود میں اٹھا گی تھی

می ٹیل بابا۔۔۔ (میں بابا کو بتاؤں گی)

نوبے بی۔۔۔ "آپ نے بابا سے بات بھی نہی کرنی ممہ سے پراس کرو۔۔۔ وہ سختی سے اس کو باور کراتی بولی

## Posted On Kitab Nagri

نوجی... آئی مش بابا۔۔۔ "وہ نفی کرتے بولی تھی

پھر ممائنگری۔۔۔ "وہ کبرڈ کی جانب منہ کرتے سخت زاویے بناتے بولی

عنایہ اس کے گال کے چھپے گڑے پر لب رکھتی اس کا چہرہ اپنی جانب کرنے لگی تھی

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کو مسکرانے پر مجبور کر دیتی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri  
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

